شذراتِ علمیہ

مولانا عبد الرحیم پوپل زئی

سیاسی خدمات

حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی کی تعلیم اور فیض صحبت سے جو اہل علم وعمل اور اصحابِ فضل وکمال پیدا ہوئے تھے جنھوں نے ملک کی علمی تعلیمی اور سیاسی میدان میں گوناگوں خدمات انجام دیں تھیں ان میں ایک نامور سیاسی، انقلابی شخصیت مولانا عبدالرحیم پوپل زئی کی تھی۔ وہ ایک نامور عالم دین، بلند پایہ فقیہ مفتی اور علامۂ وقت تھے۔ وہ ایک تنہا شخصیت تھے جنھوں نے صوبہ سرحد کی علمی، قومی وسیاسی فضا کو سب سے زیادہ متاثر کیا۔ وہ شمال مغربی علاقے میں برٹش استعمار کے سب سے بڑے دشمن تھے۔ اس بارے میں ان کے سیاسی افکار میں کبھی یمین و یسار کا تذبذب پیدا نہیں ہوا۔ برٹش استعمار کی بیخ کنی کے لیے وہ نئے نئے میدان تلاش کرتے رہے اور برٹش استبداد پر ضرب لگانے اور مظلوموں کی حمایت کا کوئی موقع انھوں نے نہیں گنوایا۔ چنانچہ قصہ خوانی بازار پشاور کا معرکۂ حریت ہو یا غلہ ڈھیر مردان کے کسانوں کی حمایت کا موقع ہو، ہزارہ کے کسانوں اور گوجروں کا حریت نامہ یا سرحد کے خاکروبوں کی رہنمائی کا موقع ہو انھوں نے مظلوموں کی حمایت میں ہر موقع پر رہنمایانہ کردار ادا کیا تھا۔ وہ تحریکوں کو منظم کرنے کی خاص صلاحیت اور عوام کی سماجی وسیاسی رہنمائی کا خاص ذوق رکھتے تھے۔

مرحوم علامہ پوپل زئی پر پشتو اور اردو میں کئی مستقل تصانیف ہیں صوبہ سرحد کے علمی وسیاسی سبھی تذکروں میں ان کے سوانح اور خدمات کا تعارف شامل ہے

اور ہر سال مختلف اخبارات و رسائل میں ان پر مضامین بھی شائع ہوتے رہتے ہیں۔

اس وقت ان کی سیاسی خدمات کے تعارف میں میرے سامنے تین کتابیں ہیں پہلی کتاب، ڈاکٹر عبدالجلیل پوپل زئی کے قلم سے "ہزارہ کے مظلوم عوام اور علامہ عبدالرحیم پوپل زئی" کے عنوان سے ہے یہ ہزارہ کے علاقے میں کسانوں کی رہنمائی اور ان کے حقوق کی جدوجہد کی انقلابی تاریخ ہے۔ اس کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ دارالعلوم دیوبند کا ایک نامور فرزند اور حضرت شیخ الہند کا ایک قابل فخر شاگرد خدمات ملی اور خدمت انسانیت کے نئے میدان تلاش کرلینے اور تحریکیں پیدا کرنے کی کتنی صلاحیت رکھتا تھا۔

دوسری کتاب بھی اسی مصنف کے قلم سے ہے۔ اس کا عنوان ہے "اچھوت خاکروب — مفتی اسلام کی قیادت میں" برصغیر ہند پاکستان میں سیاسی قیادت پر جاگیرداروں، سرمایہ داروں اور سرکاری خطاب یافتہ لوگوں کا قبضہ رہا ہے اور انھوں نے ادنا پیشوں کی رہنمائی، اصلاح اور تعلیم و تربیت کے مسئلے کو ہمیشہ نظرانداز کیا ہے برصغیر کی تاریخ میں صرف دو شخصیات ایسی تھیں جنھوں نے اچھوتوں کی تنظیم، سیاسی رہنمائی اور ان کی سماجی اصلاح و ترقی اور تعلیم کے مسئلے کو قرار واقعی اہمیت دی اور کے لیے نہ صرف اپنے وقت و مال سے کام لیا بلکہ ان کی خاطر جسمانی تکالیف اور جیل کی سختیاں برداشت کرنے سے دریغ نہیں کیا ان دو شخصیات میں سے ایک مولانا عبدالرحیم پوپل زئی تھے۔ اور بلاشبہ ان کا پیمانہ خدمت اور جذبہ ایثار بہت بلند تھا۔

ان کی سیرت کے اس پہلو کے مطالعے کا بہترین مواد زیر نظر کتاب میں ملے گا۔ کتاب کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ حضرت علامہ پوپل زئی کو اللہ تعالیٰ نے خدمت انسانیت کا کیسا جذبہ ودیعت فرمایا تھا اور کیسا زرخیز دماغ، کس پائے کی بالغ نظری اور کیسا ذہن رسا پایا تھا۔ جو ہمیشہ خدمت انسانیت کے نت نئے طریقے ایجاد کرلیتا تھا۔

حضرت مفتی پوپل زئی پر زیر نظر تیسری کتاب "تحریک غلہ ڈھیر" کے تعارف میں رام سرن نگینہ کے قلم سے ہے۔ غلہ ڈھیر مردان سے تین میل کے فاصلے پر